نارکیف فاسوس مٹنی ص ۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
جلد ۷۵/۴۰ | ہفتہ ۱۰ صفر ۱۴۱۱ ھ ، یکم تبوک ۱۳۶۹ ہش ، یکم ستمبر ۱۹۹۰ء | نمبر ۱۴۹

آخری فتح کا سہرا

"جماعت احمدیہ۔ہر حال تن من دھن کی بازی لگاتے ہوئے جس طرح پہلے اس راہ میں قربانیاں پیش کرتی ہے۔ کرتی رہی ہے۔ آج بھی کر رہی ہے۔ کل بھی کرتی چلی جائے گی اور اس آخری فتح کا سہرا پھر صرف جماعت احمدیہ کے نام لکھا جائیگا۔ پس آؤ اور اس مبارک تاریخی سعادت میں تم بھی شامل ہو جاؤ"
(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ الفضل ۲۷ اگست ۱۹۹۰ء ص ۳)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے۔ بعض وقت نصیحت کرنے میں بھی ایک پوشیدہ بغض اور کبر ملا ہوا ہوتا ہے۔ .... بڑا سعید وہ ہے جو اوّل اپنے عیوب کو دیکھے۔ ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے۔ یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مر جاوے تب تک سچا تقویٰ حاصل نہیں ہوتا اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہیئے۔ اب سوال ہو سکتا ہے کہ اُسے کیسے طلب کرنا چاہیئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے۔ جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبُو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبُودار شئی کو اٹھا کر دُور پھینک دے پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے۔ کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔ ہر ایک عطاء الہٰی کو اپنے محل پر صَرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے ...... ہاں جو نری تدبیر پر بھروسہ کرتا ہے وہ بھی مشرک ہے اور اسی بلا میں مبتلاء ہو جاتا ہے جس میں یورپ ہے۔ تدبیر اور دعا دونوں کا پورا حق اَدا کرنا چاہیئے۔ تدبیر کر کے سوچے اور غور کرے کہ کہیں کیا شئے ہوں۔ فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی۔ جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے۔ اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہیئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ اَدا کیا ہے کہ نہیں۔ نماز کی ظاہری صورت پر اکتفاء کرنا نادانی ہے۔ اکثر لوگ رسمی نماز اَدا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں۔ جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے جلدی گلے سے اُتر جاوے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دُگنا تِگنا وقت لے لیتے ہیں۔ حالانکہ نماز تو خود دعا ہے جس کو یہ نصیب نہیں ہے کہ نماز میں دعا کرے اس کی نماز ہی نہیں۔ چاہیئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سرد پانی کے لذیذ اور مزیدار کر لو۔ ایسا نہ ہو کہ اس پر ویل ہو"۔

ملفوظات جلد ششم ص ۳۶۹-۳۷۰

"سچّی توبہ کرنے والا معصوم کے رنگ میں ہوتا ہے۔ پچھلے گناہ تو معاف ہو جاتے ہیں پھر آئندہ کے لئے خدا سے معاملہ صاف کر لے۔ اسی طرح پر خدا کے اولیاء میں داخل ہو جائے گا اور پھر اس پر کوئی خوف و حزن نہ ہوگا"۔

(ملفوظات جلد ششم ص ۳۷۵)

درخواست دعا

○ مکرم نسیم احمد صاحب (لیسٹر، برطانیہ) کی بچی ۲۴ اگست کو بالکونی سے گر گئی ہے۔ دماغ پر چوٹ لگی ہے۔ ابھی تک ہسپتال میں بے ہوش ہے۔

○ مکرم غلام مصطفےٰ صاحب تبسم کارکن الفضل کے بھائی مرتضیٰ تبسم صاحب کا ہرنیا کا اپریشن مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۹۰ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے کمزوری بہت ہے۔

○ محترمہ رشیدہ زرینہ اختر صاحبہ اہلیہ خواجہ عبدالمجید صاحب آف کراچی آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ احباب تمام احمدی طلباء اور طالبات کی امتحانات میں کامیابی کے لئے دُعا کریں۔

تقریب شادی

عزیزہ رضوانہ شہناز صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب باجوہ انسپکٹر انصار اللہ اور مکرم لطیف احمد صاحب ظفر ابن مکرم سمیع احمد صاحب ظفر آف لندن کی تقریب شادی مورخہ ۱۲ اگست ۹۰ء کو ایوان محمود کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ بارات ایک روز قبل انگلستان سے ربوہ پہنچی تھی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب بھامڑی نے کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چند دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ آخر میں مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے مختصر خطاب کے بعد اجتماعی دُعا کرائی۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

یکم تبوک ۱۳۶۹ ہش — یکم ستمبر ۱۹۹۰ء

سونے کی کان

سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مبارک اور مقدس تحریرات اس دور کی نجات دہندہ کہلانے کی مستحق ہیں۔ آپ کی تحریرات کا بار بار مطالعہ ہر احمدی کی روح کی غذا ہے۔ خود حضور اقدس نے احباب جماعت کو ان تحریرات کے بار بار مطالعے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور اکثر احمدی احباب ان تحریروں کا مطالعہ کر کے روحانی لذت کا سامان حاصل کرتے رہتے ہیں۔

حضور اقدس کی تحریرات کی اثر آفرینی ان کا سب سے بڑا کمال ہے۔ بلاشبہ ان تحریرات کو پڑھ کر قاری ایک نئے جہان میں پہنچ جاتا ہے زندگی کے مطالب زیادہ واضح اور نکھر کر سامنے آجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت ان تحریرات کا خاص موضوع ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضور اقدس کا قلم اللہ تعالیٰ کے عشق و محبت کا ذکر آتے ہی وارفتگی کی دنیا میں پہنچ جاتا ہے۔ حضور کی تحریرات اس بابرکت ذکر سے بھری پڑی ہیں۔

مشک آنست کہ ببوید نہ کہ بہ عطار بگوید

کے مصداق اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار ایک بھرپور تحریر پیش خدمت ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے۔ اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے۔ اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اس پر لانا۔ اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پاکر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں اور وہ بھوکے مریں اور میں عیش کروں۔ یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔ میرا دل ان کے فقرو فاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے۔ ان کی تاریکی اور تنگ گذرانی پر میری جان گھٹتی جاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہر ان کو اتنے ملیں کہ اُن کے دامن استعداد پُر ہو جائیں۔"

نگاہِ شوق پہ بارِ گراں نہیں کچھ بھی
زمین کچھ بھی نہیں آسماں نہیں کچھ بھی
تمہارے واسطے دوزخ قبول ہے ہم کو
جو تم نہیں ہو تو باغِ جناں نہیں کچھ بھی

——— ابوالاقبال ———

زمیں کے چپّے چپّے پر ہمارے نقشِ پا ہونگے
ہماری تیز رفتاری پہ رستے بھی فدا ہونگے

زمانے بھر کو سُن پائے گی اپنی جنبشِ لب بھی
تکلّم کے جو رستے بند ہیں سب ہم پہ وا ہونگے

تحیر کی نگاہوں سے فلک ہر سمت دیکھے گا
دعا تاثیر میں ڈوبے گی اور نالے رسا ہونگے

ہمالہ بن کے جو اپنے قد و قامت پہ نازاں ہیں
زمیں بوسی پہ وہ شرمندۂ حرص و ہوا ہونگے

تعصّب سے جو ہم ایسوں کو لاتے ہیں عدالت میں
وہ منصف کی نگاہوں میں سزاوارِ سزا ہونگے

کبھی تو رنگ لائے گی ہمارے دل کی محرومی
خدا داری چہ غم داری کہ ہم اہلِ لقاء ہونگے

ہمارے رت جگوں ہی سے مٹے گی شب کی تاریکی
ہمارے اَشک محفل کے چراغوں کی ضیاء ہونگے

کسی کا سر قلم کرنے کی رہتی ہے خلش اُن کو
مگر اِک روز وہ خود کشتۂ جور و جفا ہونگے

محبت میں لپٹ کر جب ہمیں ان کے سلام آئے
تو پھر ہم کیوں نہ ان کے واسطے محوِ دعا ہونگے

نسیم اپنے کئے پر بے تحاشہ لوگ روئیں گے
جنہیں مجرم سمجھتے تھے انہیں کے زیرِ پا ہونگے

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

لون ـ حسین

یلٹسن ایک چیلنج

سوویت یونین میں صدر گورباچوف جو سوویت یونین کے صدر ہیں اور بورس یلٹسن جو حال ہی میں روسی ریپبلک کے صدر بنے ہیں کی آپس میں ٹھنی ہوئی تو ضرور ہے لیکن ابھی دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے نہیں آئے۔ کہ ظاہری طور پر ایک دوسرے کو گرانے کا پروگرام پیش کریں۔ ویسے یہ بات عام طور پر کہی جاتی ہے کہ مسٹر گورباچوف کے لئے مسٹر یلٹسن سب سے بڑا چیلنج ہیں۔ روسی ریاست سوویت یونین کی باقی سب ریاستوں سے بڑی ہے۔ اور جو شخص اس ریاست کا صدر چنا جائے گا اور سوویت یونین کے صدر کی مخالفت پر آمادہ ہو اس سے کسی اچھی خبر کی امید نہیں رکھی جا سکتی۔ بہرحال یلٹسن کوشش کر رہے ہیں کہ اپنے آپ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیں اور وہ وقت دور نہیں لگتا جب وہ صدر گورباچوف کے لئے واضح طور پر ایک چیلنج بن کر سامنے آئیں گے حال ہی میں مسٹر یلٹسن نے ٹیلیویژن پر ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ان کی ساری کوششیں اس بات پر مرکوز ہیں کہ روسی ریپبلک کی معاشی حالت کو بہتر سے بہتر بنایا جائے۔ اور لوگوں کا معیارِ زندگی بلند سے بلند تر کیا جائے انہوں نے اس بات کی بھی دھمکی دی ہے کہ اگر کنزرویٹو بلاک نے ان کی تجاویز یا ان کی اصلاحات کی راہ میں روڑے اٹکانے چاہے تو وہ ووٹروں کے ہاتھ میں فیصلہ چھوڑ دیں گے۔ یعنی دوبارہ انتخاب کروائیں گے انہوں نے کہا کہ اسوقت جو معاشی بدحالی سارے سوویت یونین پر چھائی ہوئی ہے اسکو درست کرنے کے لئے اور صحیح خطوط پر چلانے کے لئے کم از کم دو سے تین سال چاہئیں۔ یہ معاشی بدحالی سب سے زیادہ روسی ریپبلک میں پائی جاتی ہے۔ وہاں کے لوگ خاصی حد تک غیر مطمئن ہیں انہوں نے اس سلسلے میں اس بات کی بھی اپیل کی کہ حالات سے متاثر ہو کر کان کن سٹرائک نہ کریں۔ مسٹر یلٹسن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ مسٹر میخائیل گورباچوف کی کھلی مارکیٹ کی تجویز کے اس لئے خلاف ہیں کہ اس کے لئے ۵ سال کا عرصہ مقرر کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ کچھ لوگ مسٹر گورباچوف کی اصلاحات ہی کے خلاف ہیں۔ لیکن مسٹر یلٹسن اصلاحات پر جو وقت لگے گا۔ اس سے اختلافات رکھتے ہیں۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ مسٹر گورباچوف نے ساری باتیں لوگوں کے کندھوں پر رکھ دی ہیں۔ مسٹر یلٹسن کو بھی اس بات کا احساس ہے کہ جس رفتار سے ساتھ وہ آگے بڑھنا چاہتے ہیں لوگ اس کے متحمل ہونے سے انکار کر رہے ہیں۔

اسی لئے وہ بار بار اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اگر میں اپنا کام اپنی مرضی سے نہ کر سکا تو دوبارہ ووٹروں کے پاس جاؤں گا۔ ان کے متعلق بعض حلقوں میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس اپنا کوئی خاص پروگرام نہیں ہے۔ لیکن اس بات کی تردید کرتے ہوئے وہ زور دیتے ہیں کہ انہیں کم از کم دو تین سال کی مہلت دی جائے تاکہ وہ روسی ریپبلک کے حالات کو اپنی مرضی اور ضرورت کے مطابق بدل سکیں۔ دو تین سال سے پہلے استحکام نہایت مشکل ہے اور حقیقت یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ دو سال تبدیلیوں کے لئے چاہئیں۔ اور تیسرا سال ترقی کے لئے۔ جس روز مسٹر یلٹسن کا یہ بیان ٹیلیویژن کے لئے ریکارڈ کروایا گیا اس سے اگلے دن ہی روسی ریپبلک کی پارلیمنٹ نے یہ اعلان کیا کہ سوویت یونین کے قواعد پر روسی ریپبلک کو برتری حاصل ہوگی

ڈیگال کے اعلان کی یاد میں

آج سے ۵۰ سال پہلے ۱۸ جون کو فرانس کے جنرل چارلس ڈیگال نے لندن کے اپنے صدر مقام سے اعلان کیا تھا کہ فرانس ایک لڑائی میں تو ہار گیا ہے۔ لیکن وہ ابھی جنگ نہیں ہارا۔ اور انہوں نے اپنے ہم وطنوں سے اپیل کی تھی کہ وہ فاتح نازی جرمنوں کے ساتھ جنگ جاری رکھیں اور اس وقت تک دم نہ لیں جب تک کہ وہ نازیوں کو اپنے ملک سے نکال نہیں دیتے جنرل چارلس ڈیگال ۱۹۷۰ء میں فوت ہو گئے تھے۔ اس سے ایک ہی سال قبل انہوں نے فرانس کی صدارت سے استعفیٰ دیا تھا انہیں عمر بھر اس بات کی کبھی خواہش پیدا نہ ہوئی کہ ان کے لئے شو منعقد کئے جائیں یا ان پر داد و تحسین کے ڈونگرے برسائے جائیں۔ اب ان کی وفات کے بعد اور ان کے اعلان کے ۵۰ سال بعد فرانس اس دن کی یاد منا رہا ہے اور اس یاد کے منانے کے سلسلے میں انہوں نے ویسا ہی ایک ریڈیو سٹیشن تیار کیا ہے۔ جیسے ریڈیو سٹیشن سے جنرل ڈیگال نے فرانسیسیوں کو مخاطب کیا تھا۔ مارشل پیٹان نے ۱۷ جون ۱۹۴۰ء کو اعلان کیا تھا کہ فرانس نازیوں کے آگے ہتھیار ڈالتا ہے۔ جنرل ڈیگال کے اعلان کے بعد حالت بدلنی شروع ہو گئی اور فرانسیسی ایک ایک کر کے اٹھ کھڑے ہو گئے۔ اور انہوں نے یہ تہیہ کر لیا کہ وہ اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے لیکن آزاد ہو کر رہیں گے۔ ونسٹن چرچل سے گفتگو کرتے ہوئے جنرل ڈیگال نے کہا تھا۔ میں فرانس ہوں۔ اور ان کے ارد گرد تمام فرانسیسی جمع ہونے شروع ہو گئے۔ اور اس طرح وہ نازیوں کے خلاف مزاحمت کی ایک علامت بن گئے۔ یہ ریڈیو سٹیشن جو قائم کیا جا رہا ہے ۳۵ میٹر ہو گا۔ اور یہ پیرس کے مرکز میں تعمیر کیا جائے گا۔

دریائے سین (SEINE) پر بہت بڑے خوبصورت مظاہرے کئے گئے جہاں روشنیوں سے معمور کشتیاں چلا کر عالمگیر جنگ دوئم کا نظارہ پیش کیا گیا۔ موجودہ صدر متراں نے جو ایک وقت میں ڈیگال کے سیاسی مخالف تھے دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر یہ خوبصورت مناظر دیکھے۔ ونسٹن چرچل نے جنرل ڈیگال کے متعلق کہا تھا کہ وہ مین آف ڈسٹنی (MAN OF DESTINY) ہیں۔ ایسا شخص تقدیر یا مقدر جس کا ساتھ دے رہا ہو یہ انہوں نے اس وقت کہا تھا جب وہ اس سال ۱۴ اگست کو آزاد شدہ پیرس کی گلیوں میں گھوم رہے تھے۔ تاریخ کے آئینے میں جھانکنے والے ایک مورخ ہنری کہتے ہیں کہ صرف چند ایک فرانسیسی ایسے تھے جو نازیوں کے ساتھ مل گئے تھے۔ اور اسی طرح صرف چند ایک ایسے فرانسیسی تھے جنہوں نے جواں مردی کے ساتھ مزاحمت کی جہاں تک اکثریت کا تعلق ہے وہ تو صرف زندہ رہنا چاہتے تھے۔ حاکم چاہے کوئی ہو۔ فرانسیسی ہوں یا جرمن ہوں۔ اس سے انہیں کوئی غرض نہ تھی جہاں تک وہ اپنی زندگی آرام آسائش اور بغیر کسی تکلیف کے گذار سکتے تھے انہیں ہر شخص کی حکومت منظور تھی۔

فضول خرچی سے پرہیز کریں۔

عصمت عبدالمجید اور جارج بش

گذشتہ دنوں صدر جارج بش سے ملاقات کے بعد مصری وزیرِ خارجہ عصمت عبدالمجید نے امریکی سیکرٹری آف سٹیٹ جیمز بیکر سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دونوں لیڈروں نے اس ارادے کا اظہار کیا کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کی کارروائی کو جاری رکھا جائے گا۔ یہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی اور دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کے قیام کے لئے اسرائیل اور پی۔ ایل۔ او کی آپس میں گفتگو نہایت ضروری ہے۔ عصمت عبدالمجید نے اس سلسلے میں اس خواہش کا اظہار کیا کہ واشنگٹن دوبارہ فلسطینی لبریشن آرگنائزیشن سے گفت و شنید شروع کرے۔ کہا جاتا ہے کہ مصر سے یہ توقع کی گئی ہے کہ وہ پی۔ ایل۔ او کو اس بات پر آمادہ کرے کہ جو مطالبات ان سے کئے گئے ہیں وہ پورے کریں تاکہ امریکی پی۔ ایل۔ او گفت و شنید دوبارہ شروع کی جا سکے۔ اگرچہ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ عصمت عبدالمجید اور جیمز بیکر اس گفت و شنید میں کس حد تک پہنچ سکے۔

عصمت عبدالمجید نے صدر مبارک حسنی کا جو خط امریکی حکومت کو پیش کیا ہے اس میں زیادہ تر۔ مصر کی اقتصادی بدحالی۔ مزید قرضے اور آسان شرائط کا ذکر ہے۔ مصر چاہتا ہے کہ اصلاحات کے لئے عالمی فنڈ شرائط کو نرم کر کے قرضے مہیا کرے۔ جیمز بیکر اور عصمت عبدالمجید کی گفت و شنید کو خاصا مثبت کہا گیا ہے اور تجزیہ نگاروں نے یہ بھی کہا ہے کہ اس گفتگو میں خاصی گہرائی پائی جاتی تھی۔ امید ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کے امن کا پروگرام دوبارہ جاری کیا جا سکے گا۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی نمائندہ مارگریٹ ٹٹ ویلر (MARGARET TUTWILER) نے اس گفتگو کے متعلق خاصے اچھے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ کی انتظامیہ اس بات کا انتظار کر رہی ہے کہ اسرائیل کے وزیرِ اعظم ینزک شمیر اس خط کا جواب دیں جو صدر بش نے چند روز ہوئے انہیں لکھا تھا اور جس میں یہ پوچھا گیا تھا کہ وہ کس طرح امن بات چیت دوبارہ شروع کرنا چاہتے ہیں۔ عصمت عبدالمجید ان ملاقاتوں کے دوران اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری جاویر پیریز ڈی کوئیار سے بھی ملے۔ اور ان سے بھی فلسطین کے متعلق تفصیلی گفتگو ہوئی۔ خاص طور پر مغربی کنارے اور غزہ کے مقبوضہ علاقوں کے متعلق کئی باتیں زیر بحث آئیں۔ اس گفتگو کے دوران اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ایک مشیر جو مشرقِ وسطیٰ کے متعلق مشورے دیتے ہیں، بھی موجود تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ روز اس مشیر نے جن کا نام جین فلا ڈے آملی (AMIE) نے اسرائیل کا دورہ کیا۔ یروشلم میں وہ اسرائیلی سفارت کار ڈیوڈ لیوی اور وزیر دفاع موشے ارنز سے بھی ملے۔ گذشتہ روز ٹیونس میں یورپین پارلیمنٹ کے صدر اور جیرز ین یاسر عرفات کے درمیان ملاقات ہوئی فلسطینی نیوز ایجنسی وافا (WAFA) نے بتایا کہ موضوع گفتگو یورپین کمیونٹی کی وہ پالیسیاں تھیں جن کا تعلق مشرق وسطیٰ کے ان علاقوں سے ہے جو اسرائیل کے قبضے میں ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یاسر عرفات نے اس گفتگو میں اطمینان کا اظہار کیا کہ یوروپین کمیونٹی اور حکومتی رہنماؤں نے ڈبلن جوئی کانفرنس میں اس بات کی مذمت کی کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں یہودیوں کو بسانا چاہتا ہے۔ ایک ہینڈ آؤٹ میں جو ٹیونس سے شائع کیا گیا۔ عرب لیگ نے اس امید کا اظہار کیا کہ یوروپین کمیونٹی اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے اسرائیل کو مقبوضہ علاقوں میں روسی یہودیوں کو بسانے سے باز رکھے گی۔

برطانیہ میں گائے کا مرض

طبی دنیا میں دواؤں کے نام اور اصطلاح بیماریوں کے نام اصل ناموں سے کچھ ہٹ کر ہوتے ہیں۔ اسی لئے بعض اوقات دواؤں کے نام جنرک رکھنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ گذشتہ دنوں بھی وفاقی حکومت نے اعلان کیا تھا۔ کہ ایک خاصی لمبی چوڑی فہرست کی دوائیں اب جنرک ناموں سے فروخت ہوں گی۔ بیماریوں کا بھی یہی حال ہے آپ جسے پیٹ درد کہتے ہیں ڈاکٹر اس کا کچھ اور ہی نام لیتے ہیں۔ اب ایک بیماری یوروپ میں جس نام سے مشہور ہوئی ہے وہ ہے بوبین سپونجی فارم انسی فیلو پیتھی۔ (BOBINE SPONGIFORM ENCE PHALO PATHY) یہ نام سن کر ہمارا خیال ہے کہ ۹۹ فی صد لوگ یا شاید اس سے بھی زیادہ نہیں سمجھ سکتے کہ اس بیماری کا کس سے تعلق ہے۔ اس بیماری نے برطانیہ اور یوروپین کمیونٹی میں کچھ مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ اور برطانوی حکومت کے لئے بھی یہ خاصی دشواریوں کا باعث بن رہی ہے۔ عام حالات میں اگر اس بیماری کا ذکر کیا جائے تو کہیں گے۔ (MAD COW DISEASE) میڈ کاؤ ڈزیز باؤلی گائے کا مرض۔ وہ خوراک جو گائے کو دی جاتی ہے اس میں بعض آلودگیوں کی بنا پر یہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔ برطانیہ میں ہزاروں گائیں اس بیماری سے متاثر ہوئیں اور انہیں تکلیف کی شدت کے احساس سے بچانے کے لئے فوری طور پر ذبح کرنا پڑا۔ کہتے ہیں کہ اگر ایسی گائے کا گوشت کھا لیا جائے تو دماغ کو نقصان پہنچتا ہے یہ بیماری ایسی گایوں کو لگی جن کو بھیڑوں کے فضلے سے بنی ہوئی خوراک دی گئی تھی ہو سکتا ہے یہ بھیڑیں بھی اسی بیماری سے متاثر ہوں۔ حکومت برطانیہ اب یہ کوشش کر رہی ہے کہ اس قسم کی خوراک گائے کو نہ کھلائی جائے۔ لیکن اتنی سی بات سے سارا معاملہ ٹل نہیں جاتا۔ گائے کا گوشت کھانے والوں میں خوف پیدا ہو گیا ہے کہ کب اور کہاں سے خریدا ہوا گوشت ایسی گائے کا ہو جو اس بیماری میں مبتلا ہو گھروں میں اتوار کے دن جس طرح گائے کے گوشت کو روسٹ کر کے کھایا جاتا تھا اب لوگوں نے اس سے توبہ کر لی ہے جہاں تک کسانوں کا تعلق ہے انہیں بھی بہت بڑی مشکل کا سامنا ہے۔ کیونکہ مغربی جرمنی۔ فرانس اور اٹلی نے برطانیہ سے گائے کا گوشت منگوانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ان ملکوں کو جو گوشت بھیجا جاتا تھا اس سے پچاس لاکھ پاؤنڈ کا زر مبادلہ ملتا تھا۔ اگرچہ حکومت ان درآمد کنندگان کو یہ یقین دلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کہ گائے کا جو گوشت انہیں بھیجا جا رہا ہے یا بھیجا جائے گا۔ اب اسکے کھانے سے کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ گائے کے گوشت کی دوکانوں پر یہ نوٹس بھی لگ گئے ہیں کہ یہاں سے خریدا ہوا گوشت بالکل ٹھیک ٹھاک ہے اور اس سے کسی کو کوئی خطرہ نہیں۔ لیکن ان تمام باتوں کے باوجود گائے کے گوشت کی خریداری بہت کم ہو گئی ہے۔ مسٹر جان گمر GUMMER جو وزیر زراعت ہیں۔ لوگوں کو یہ بتانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ اب کوئی گائے اس بیماری میں مبتلا نہیں ہے اور جو گوشت فروخت کیا جا رہا ہے وہ ہر لحاظ سے محفوظ ہے۔ اس بات کا مظاہرہ کرنے کے لئے کہ یہ گوشت بغیر کسی نقصان کے کھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ٹیلیویژن کیمرے کے سامنے بہت سے لوگوں کو جمع کر کے خاص طور پر ابلاغ عامہ کے کارکنوں کو ایک سینڈوچ لیا اور نہایت خوشی خوشی اپنی چھوٹی بچی کے ہاتھ میں تھمانے کی کوشش کی کہ وہ اسے کھائے۔ بچی تو اس ساری پبلسٹی کے پیش منظر اور پس منظر سے واقف نہیں ہو سکتی تھی۔ گائے کے گوشت سے وہ ڈری ہوئی تھی جب اس نے دیکھا کہ اس کے ابو جان ایک سینڈوچ اسکے ہاتھ میں تھما رہے ہیں تو اس نے سر کو دائیں بائیں گھمایا اور کھانے سے انکار کر دیا وزیر موصوف کو اس سے بڑی خفت اٹھانا پڑی۔ چنانچہ انہوں نے وہ سینڈوچ خود جلدی سے منہ میں ڈالا اور کھا لیا۔ ابلاغ عامہ سے لوگوں کو تو ایسی بات خدا دے۔ وہ اسے لے اڑے اور انہوں نے بچی کے دائیں بائیں سر گھمانے پر لکھنا شروع کر دیا۔ جس سے لوگ بہت محظوظ ہوئے۔ کہتے ہیں کہ مسٹر گمر کوئی زیادہ منجھے ہوئے سیاست دان نہیں ہیں۔ اسی لئے انہوں نے ایک ایسی حرکت کی جو ان کی خفت کا باعث بن گئی۔ ڈھاروں میں جو خواتین نے ایسا گوشت خریدنے سے انکار کیا تھا۔ اسکے متعلق خیال تھا کہ جلد ہی اس پر قابو پا لیا جائے گا۔ لیکن یورپین ممالک نے اس گوشت کے خلاف اعلان عام کر دیا اور برطانیہ کو اس سے بڑی کوفت ہوئی۔ برطانیہ کی پارلیمنٹ میں یہ معاملہ اٹھایا گیا اور یہ بھی کہا گیا کہ مغربی جرمنی فرانس اور اٹلی کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے۔ پارلیمنٹ میں اس خیال کا اظہار کیا گیا کہ ان ممالک نے یوروپین کمیونٹی کے اس معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے جس میں ان کے آپسمیں آزادانہ تجارت کرنے کی گارنٹی دی گئی ہے۔ مسٹر گمر نے ہر ممکن کوشش کی اور برسلز کے ہیڈ کوارٹرز جو ای۔ای۔سی۔ کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ اس بات کا اعلان کیا کہ اس پابندی کو اب ہٹانے کا وقت آ گیا ہے۔ لیکن بات یہ ہے کہ یہ معاہدہ آخر اس بات کی تو اجازت نہیں دیتا کہ خوراک کی آلودہ اشیاء کی بھی اسی طرح تجارت کی جائے جس طرح پاک صاف اور صحت مند چیزوں کی تجارت ہوتی ہے۔ البتہ مسٹر گمر کی کوششوں سے اتنا ضرور ہوا کہ مزید متعدد شرائط کے ساتھ کچھ تھوڑا بہت گوشت ان ممالک نے درآمد کرنا شروع کر دیا۔ اب سے صرف ایسا گوشت برطانیہ برآمد کر سکے گا جس میں سے ہڈیاں الگ کر لی گئی ہوں۔ یہاں پاکستان میں تو آپ نے دیکھا ہو گا کہ اگر آپ قصاب سے کہیں کہ ہڈی کے بغیر گوشت دو تو اس کا گھڑا گھڑایا جواب ملتا ہے کہ کبھی آپ نے کوئی بکرا ہڈی کے بغیر بھی دیکھا ہے۔ اور اس طرح وہ گوشت سے دگنے حجم کی ہڈی بھی ڈال دیتا ہے۔ لیکن اب بہر حال برطانیہ سے مغربی ممالک نے یہ معاہدہ کیا ہے کہ وہ گائے کا گوشت بغیر ہڈی کے بھیجیں گے اور اس کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ ہو گا کہ یہ گوشت ہر طرح سے صحت مند ہے۔ ایسے بچھڑوں کا گوشت بھی بھیجنے کی اجازت نہ ہو گی جو ایسی گائے نے جنے ہوں جو خود بیمار تھیں۔ یوروپین ممالک نے تو برطانیہ سے صرف صحت مند گوشت حاصل کرنے کی شرائط طے کر لی ہیں۔ لیکن برطانیہ میں اب یہ خطرہ بڑھ گیا ہے کہ اس قسم کے آلودہ گوشت کو دوکانوں اور بڑی بڑی مارکیٹوں میں فروخت کر دیا جائے گا۔ اگرچہ حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ لوگوں کا اعتماد حاصل کرے اور وہ چیکنگ کے سسٹم کو سخت سے سخت تر کر رہی ہے۔

کہتے ہیں کہ گذشتہ دنوں برطانیہ میں انڈوں کے متعلق بھی مشکل پیش آ گئی تھی اور انڈوں کی فروخت بہت کم ہو گئی تھی ان دنوں ایک وزیر نے یہ اعلان کر دیا تھا کہ وہ علاقے جہاں پولٹری فارم بنے ہوئے ہیں۔ زیادہ صحت مند نہیں ہیں اور جو انڈے وہاں سے حاصل کئے جاتے ہیں انہیں ایک خاص قسم کی بیماری کا اندیشہ لاحق ہو سکتا ہے۔ بہر حال ہر حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ملک میں فروخت کی جانے والی چیزوں کی حفاظت کی ذمہ داری لے کہ کہیں کوئی آلودہ چیز فروخت نہ ہونے دی جائے تاکہ لوگوں کی صحت متاثر نہ ہو۔

منشیات کی لعنت

آج دنیا کے اکثر ممالک میں منشیات کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے کیونکہ یہ انسانی صحت کو شدید طور پر متاثر کرتی ہیں اس لیے لوگوں کو ان کے نقصانات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس وقت میں ہیروئن کے متعلق کچھ بیان کروں گا۔

ہیروئن کا اثر دماغ پر ہوتا ہے۔ دماغ کے بیشتر حصوں میں ایسے خلیے موجود ہیں جن میں کیمیائی مادوں کو جذب کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اور افیون یا دوسری منشیات سے بنائی دواؤں کے اجزا دماغ کے خلیوں میں جذب ہوتے ہیں اور اس لئے کہا جاتا ہے کہ ہیروئن کا اثر بھی سیدھا دماغ پر ہوتا ہے۔ اس نظریے کی وجہ یہ ہے کہ جسمانی تناؤ یا شدید درد و کرب کے عالم میں خود انسانی جسم ایسے کیمیائی مادے پیدا کرتا ہے جن کا اثر منشیات جیسا ہوتا ہے۔ اور یہ کیمیائی مادے بھی دماغ کے انہیں خلیوں میں جذب ہو کر سرور کی ایسی کیفیت پیدا کرتے ہیں کہ درد یا جسمانی تناؤ کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ جسم میں قدرتی طور پر پیدا ہونے والے اس نشہ آور کیمیائی مادے کو اینڈورفین کہتے ہیں۔ سائنس دان کہتے ہیں کہ اگر اینڈورفین جیسا کیمیائی مادہ انسانی جسم میں نہ پیدا ہو اور دماغ کے خلیوں تک نہ پہنچے تو درد و کرب یا جسمانی تناؤ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اب امریکی سائنس دان

باقی صـ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ادریس شاہد
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بورکینا فاسو میں احمدیت

ہمارے پیارے روزنامہ الفضل کے ذریعہ نہ صرف آپ کی بلکہ عالمگیر جماعت احمدیہ کی خیریت و احوال کا علم ہوتا رہتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ ہمارا خدا اس کو ہر نظر بد سے محفوظ رکھے اور آپ لوگوں کو بھی نہ صرف احسن جزاء عطا فرمائے بلکہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے۔ نیز آپ کے تمام کارکنان الفضل کے علم و عرفان میں برکت عطا فرمائے۔

بورکینا فاسو مغربی افریقہ سے متعلق تعارفی نوٹ پیشِ خدمت ہے۔ امید ہے قارئین کے دلچسپی کا باعث ہوگا۔

ہمارے ہاں لوگ عام طور پر مغربی افریقہ کے ممالک گھانا، نائجیریا اور سیرالیون وغیرہ کے نام سے تو خوب متعارف ہیں۔ کیونکہ وہاں پر ایک لمبے عرصہ سے جماعت احمدیہ کے خدام دینِ حق کی خدمت میں مصروف ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ بہت سے ممالک اور خاص طور پر وہ ممالک جن میں فرانسیسی زبان بولی جاتی ہے کے ناموں سے ابھی تک ہمارے احباب پوری طرح آشنا نہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ خدا کے فضل سے اب ان ممالک میں تیزی سے احمدیت کی طرف رغبت پیدا ہو رہی ہے نہ صرف مسلمان بلکہ عیسائی اور دیگر مذاہب کے پیروکار بھی احمدی داعیان الی اللہ کے ذریعہ کثرت سے صدائے حق کو قبول کر رہے ہیں۔

بورکینا فاسو اس ملک کا نام ہے جس کو قبل ازیں "اپر وولٹا" کہا جاتا ہے۔ یہ ملک گھانا اور آئیوری کوسٹ کے شمال میں واقع ہے جبکہ دوسری طرف "مالی" کا وسیع و عریض ملک اس کی مغربی اور جنوبی سرحدوں سے ملتا ہے۔ اسی طرح مشرق میں نیجر NIGER واقع ہے۔ ٹوگو TOGO اور بینن BENIN کی سرحدیں بھی شمال کی طرف اس سے ملتی ہیں۔ آبادی تقریباً اسّی لاکھ ہے۔ سمندر سے دور ہونے کے باعث گرمی خاصی پڑتی ہے اور موسم بھی عام طور پر خشک رہتا ہے۔

یہاں پر ۱۹۵۱ء میں جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔ مکرم محمد بارو MOHAMMAD BARO کو سب سے قبل گھانا جا کر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو قبول کرنے کی توفیق ملی۔ ان کی عمر اسوقت تقریباً ۱۰۰ برس ہے اور یہ ہماری ایک جماعت KONGNY کے صدر ہیں۔ ۱۹۵۱ء سے لے کر آواز آہستہ آہستہ ملک کے شمال و جنوب میں پھیلتی چلی گئی چنانچہ اس عرصہ میں ملک کے مختلف حصوں میں متعدد جماعتیں بھی قائم ہو گئیں۔

۱۹۸۶ء میں نیشنل مجلس عاملہ کا تقرر ہوا اور جماعت ملکی قانون کے مطابق باقاعدہ رجسٹر کروائی گئی۔ جون ۱۹۸۸ء میں گھانا سے ایک مربی سلسلہ مکرم عمر فاروق صاحب جماعت کی تعلیم و تربیت کی غرض سے یہاں بھجوائے گئے۔ اس دوران جماعت بورکینا کے ایک نوجوان وداراگو عبدالمومن بھی گھانا میں بطور مربی سلسلہ تربیت مکمل کر چکے تھے۔ چنانچہ جولائی ۸۸ء میں وہ بھی یہاں تشریف لے آئے ان کے آنے کے بعد مکرم عمر فاروق صاحب واپس گھانا تشریف لے گئے۔ فروری ۱۹۸۹ء میں باقاعدہ مرکزی طور پر یہاں مشن قائم ہوا۔ اور مکرم مظفر احمد منصور صاحب بطور مربی انچارج تشریف لائے۔ اور دسمبر ۸۹ء میں وطن واپس چلے گئے۔ جنوری ۹۰ء میں خاکسار خدمت کے اس میدان میں حاضر ہوا۔

جنوری ہی میں حضور کی طرف سے اشارہ موصول ہوا کہ دعوت الی اللہ کی مہم کو تیز سے تیز تر کیا جائے اور پوری کوشش کی جائے کہ جماعت کو جوبلی سال میں مجموعی طور پر ایک لاکھ نئی بیعتیں مل جائیں۔ خاکسار کے لئے اس بارہ میں بہت سی مشکلات تھیں جن میں سرفہرست ماحول سے اجنبیت اور زبان پر پوری طرح عبور نہ ہونا بھی شامل ہے۔ تاہم خدا پر بھروسہ کر کے جس کی طرف لوگوں کو بلانا مقصود تھا اور جو دلوں پر قدرت رکھتا ہے۔ ہم نے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست کر کے کام کا آغاز کر دیا۔ جب ہم گھر سے باہر نکلے لوگوں کو پیغام دیا۔ ان کے ساتھ باتیں کیں۔ ان کے سوالات کے مؤثر جواب دیئے تو ہم نے دیکھا کہ خدا کے فضل سے لوگ پروانہ وار شمع حق کی طرف لپکے۔ اب تک یہ تعداد (مئی ۹۰ء تک) اللہ کے فضل سے چودہ سو تک پہنچ چکی ہے جن میں ایک شہر کے امام صاحب اور ایک گاؤں کے امام صاحب بھی شامل ہیں ان میں ایک وہ نوجوان بھی شامل ہیں جو عیسائی سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے باعث اسلام سے متنفر ہو کر عیسائیت کی آغوش میں جا چکے تھے۔

آخر میں تمام قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ براہ کرم دعا کریں کہ یہ رَو جو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے اس ملک میں چلائی ہے یہ بڑھتی چلی جائے اور خدا اسے ہر شر سے محفوظ رکھے۔

تعارف

اکبر حمیدی

اکبر حمیدی ایک شاعر بھی ہیں اور ادیب بھی اور غلام جیلانی اصغر کہتے ہیں کہ منجھے ہوئے ادیبوں کا ذکر ہوتا ہے تو ان میں اکبر حمیدی کا نام بڑے احترام سے لیا جاتا ہے۔ جس تسلسل کے ساتھ اور بلاتاخیر ان کے مجموعہ ہائے شعر و ادب چھپ رہے ہیں یوں لگتا ہے کہ جس طرح دوکاندار اپنے گاہک کو جھٹ پٹ سودا پکڑانے کی کرتا ہے۔ اسی طرح آپ کے پاس بھی لکھی لکھائی اور ڈھلی ڈھلائی تحریریں موجود ہیں اور آپ خدا کے فضل سے اپنے قارئین کو بلاتاخیر اور تسلسل کے ساتھ اپنے مجموعہ ہائے کلام اور مجموعہ ہائے ادبی تحریرات پیش کرتے چلے جا رہے ہیں۔

"تتلی کے تعاقب میں" ان کی اب تک کی کتابوں میں سے آخری کتاب ہے۔ جس کے متعلق ڈاکٹر وزیر آغا نے فلیپ لکھتے ہوئے ۲۰ مئی ۱۹۸۹ء کو کہا۔

"اکبر حمیدی ایک آزاد پرندہ ہے۔ جو گھونسلے کی قید کو بھی ناپسند کرتا ہے اس کے نزدیک ہر شخص ہر روایت حتیٰ کہ ہر لفظ ایک زنجیر ہے جو اسے پرواز کے عمل سے روکتا ہے۔ سو وہ ان سب کو عبور کر جانے کی آرزو میں ہمہ وقت سرشار رہتا ہے۔ یہ سرشاری ہی وہ قوت ہے جس نے اکبر حمیدی کے انشائیے کو اردو انشائیہ نگاری میں ایک ممتاز حیثیت دی ہے۔

پروفیسر غلام جیلانی اصغر فلیپ کیلئے تحریر کرتے ہیں۔

"انشائیہ کو مقبول بنانے کے لئے جن منجھے ہوئے ادیبوں کا ذکر ہوتا ہے ان میں اکبر حمیدی کا نام بڑے احترام سے لیا جاتا ہے مجھے اکبر حمیدی کے انشائیوں میں اس کی فکر میں تازہ کاری کے علاوہ اسکی شعری بصیرت کا بھی پرتو ملا ہے۔ وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کو جس حیرت سے دیکھتا ہے اور پھر اس حیرت کو جس سہل اور سبک انداز میں اپنے قاری تک منتقل کرتا ہے اسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس نے انشائیہ کے سارے عمل کو اپنے اوپر سے گذارا ہے۔ اس تجربے میں اس کی آنکھ برابر کی شریک رہی ہے۔ تعجب تو یہ ہے کہ وہ ہمیشہ بیدار رہتی ہے۔ اور چیزوں کی جزئیات کو بھی نظر انداز نہیں کرتی۔ اکبر حمیدی کے ہاں ایک ایسی پختگی ہے۔ جو مسلسل دیکھنے اور سوچنے کے بعد پیدا ہوتی ہے اس کی دروں بینی اور لفظوں سے گہری شناسائی۔ جو اسے شعر کی وساطت سے حاصل ہوئی ہے۔ اسکے انشائیوں کو ایک دلفریب عمق عطا کرتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اکبر حمیدی کا یہ مجموعہ بڑے شوق سے پڑھا جائے گا اور اردو ادب کا ذہین قاری ان انشائیوں کے مطالعے سے چیزوں کی ادراک کی ایک نئی جہت دریافت کرے گا۔"

آپ کا خط ملا

مکرم جمیل الرحمن رفیق صاحب لکھتے ہیں:

مورخہ ۳۱ مئی ۹۰ء کے شمارے میں خاکسار کا مضمون دربارہ سائنسی واقعہ شائع ہوا ہے۔ اس بارہ میں بعض قارئین نے زبانی خاکسار سے ذکر کیا ہے کہ مضمون تشنہ سا ہے کیونکہ آخر مضمون تک اس غیر معمولی قوت کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

اس تعلق میں مختصر سی وضاحت پیشِ خدمت ہے کہ اگرچہ اس قوت کے بارہ میں مکرم ڈاکٹر محمد شمیم صاحب کی تحقیق مکمل نہیں ہوئی مگر تا حال یہ خیال ہے کہ اس پہاڑی علاقے میں زمین کے نیچے FERROMAG-NETIC SUBSTANCES کے بڑے ذخائر ہیں جن کی وجہ سے مقناطیسی قوت کی بناء پر گاڑی خود بخود کھنچتی چلی جاتی ہے۔ بعض حصوں میں ذخائر زیادہ ہیں وہاں یہ قوت زیادہ ہے اور بعض حصوں میں کم ذخائر ہونے کی وجہ سے یہ قوت بھی کم ہے۔ بعض دیگر سائنسی شرائط کی موجودگی کی وجہ سے یہ مقناطیسی قوت نہ صرف لوہے بلکہ بعض دیگر اشیاء پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے۔ یہ حصہ خاصی تحقیق چاہتا ہے۔ اسی علاقے کے قریب ایک پرانا کریٹر (CRATER) بھی موجود ہے جہاں سے کسی زمانے میں لاوا نکلا کرتا تھا۔

باقی ص۔ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۷۵۷۷:۔ میں حاکم بی بی زوجہ ملک دھالے خان صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر ۱۰,۰۰۰/- روپے (۲) بنک بیلنس ۲۰,۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت خرچہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ حاکم بی بی زوجہ ملک دھالے خان کھوکھر غربی P.O خاص ضلع گجرات گواہ شد نمبر۱۔ ملک دھالے خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد احمد اشرف وصیت نمبر ۱۹۶۳۵۔

مسل نمبر ۲۷۵۷۸:۔ میں ستاراں بی بی بیوہ عبدالغفور خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۹۰ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) ترکہ خاوند ۱۵ کنال زمین واقع 2/T.D.A خوشاب (۲) حق مہر ۳۲ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار بصورت آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ ستاراں بی بی بیوہ عبدالغفور خان 2/T-D-A P.O 4/T-D-A ضلع خوشاب گواہ شد نمبر۱ عبدالرزاق صدر جماعت احمدیہ 2/T.D.A گواہ شد نمبر۲۔ حفیظہ بیگم وصیت نمبر ۱۷۹۶۰۔

مسل نمبر ۲۷۵۷۹:۔ میں مرزا انفر احمد ولد مرزا ادریس احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۶/۵/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ مرزا انفر احمد ولد مرزا ادریس احمد صاحب چپ بورڈ فیکٹری جہلم۔ گواہ شد نمبر۱۔ کیپٹن ملک مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ چپ بورڈ فیکٹری جہلم۔ گواہ شد نمبر۲۔ سعد الدین سعدی ولد شیخ عبدالقادر صاحب لاہور۔

مسل نمبر ۲۷۵۸۰:۔ میں مرزا فاتح الدین احمد ولد مرزا ادریس احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چپ بورڈ فیکٹری جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ مرزا فاتح الدین احمد پوسٹ بکس نمبر ۱۸ جی ٹی روڈ جہلم۔ گواہ شد نمبر۱ کیپٹن ملک مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ چپ بورڈ فیکٹری جہلم۔ گواہ شد نمبر۲۔ سعد الدین سعدی ولد شیخ عبدالقادر حال لاہور حال جہلم۔

مسل نمبر ۲۷۵۸۱:۔ میں امتہ العلی ورثمین بنت مرزا ادریس احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوسٹ بکس نمبر ۱۸ جی ٹی روڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سونے کے ٹوپس وزنی 125.00 تولہ مالیتی ۲۴۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ امتہ العلی ورثمین پوسٹ بکس نمبر ۱۸ جی ٹی روڈ جہلم۔ گواہ شد نمبر ۱۔ کیپٹن ملک مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ چپ بورڈ فیکٹری جہلم۔ گواہ شد نمبر۲۔ مرزا ادریس احمد والد موصیہ

مسل نمبر ۲۷۵۸۲:۔ میں زینب بی بی زوجہ محمد اسماعیل صاحب قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن کھرپا P.O بھاگٹیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۲۲/۲/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) نقد مبلغ ۲۰۰۰/- روپے (۲) بھینس مالیتی ۵۰۰۰/- روپے (۳) حق مہر ۲۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ زینب بی بی زوجہ محمد اسماعیل کھرپا ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد اسماعیل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ محمد شریف صدر جماعت احمدیہ کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۷۵۸۳:۔ میں شازیہ خان زوجہ وقار احمد شاہ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ½۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۶/۷/۸۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) حق مہر بذمہ خاوند ۳۰,۰۰۰/- روپے (۲) زیورات طلائی وزنی ½ ۸۵ تولہ مالیتی ۲۵۶۵۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی

باقی صـ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اعلان دارالقضاء

○ مکرم رانا منور احمد صاحب ابن مکرم رانا نصراللہ خان صاحب سکنہ مکان ۵/۳۶ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ موصوف کا مکان ۴/۴ محلہ باب الابواب ربوہ موصوف کے مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کیا جائے۔

۱۔ رانا منور احمد صاحب (بیٹا)
۲۔ رانا مبشر احمد صاحب 〃
۳۔ رانا مظہر احمد صاحب بیٹا
۴۔ رانا مظفر احمد صاحب 〃
۵۔ رانا محب اللہ صاحب 〃
۶۔ شوکت منیر صاحبہ بیٹی
۷۔ سلمیٰ قدسیہ صاحبہ 〃

لہٰذا بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

پتہ درکار ہے

محترمہ عمر بی بی صاحبہ زوجہ مکرم سربلند خان صاحب وصیت ۱۵۳۶۵ نے مورخہ ۱۷/اپریل ۱۹۵۹ء کو وصیت کی۔ اس کے بعد دفتر سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔ اگر کوئی شخص ان کے بارہ میں جانتا ہو یا خود پڑھیں تو دفتر ہذا سے رابطہ کریں۔

احباب محتاط رہیں

○ سرور نامی ایک شخص جو اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتا ہے۔ گذشتہ دنوں پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ گیا اور بیان کیا کہ وہ ریٹائرڈ فوجی ہے اور مریضوں کی خدمت کے لئے یہاں آیا ہے۔ وہ وہاں کبھی اپنے آپ کو جڑانوالہ کبھی فیصل آباد کا رہنے والا بیان کرتا رہا۔ قد لمبا۔ زبان اور لباس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ خوشاب یا میانوالی کے علاقے کا رہنے والا ہے۔ احباب اس سے محتاط رہیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

ضروری اعلان

○ "فلسفہ حج" کے موضوع پر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے ۱۹۷۸ء میں ایک تقریر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فرمائی تھی۔ اگر کسی دوست کے پاس اس کی صاف آواز میں کیسٹ موجود ہو تو از راہ مہربانی اسے "خلافت لائبریری" میں مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب کو بھجوا کر ممنون فرمادیں۔ بعد استفادہ واپس بھجوائی دی جائے گی۔

قاضی عزیز احمد
انچارج لاؤڈ سپیکر۔ ربوہ

بازیافتہ بالیاں

"دو عدد سونے کی بالیاں ملی ہیں۔ جن صاحب کی ہوں وہ نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے حاصل کرلیں"۔

اعلان گمشدگی

ایک عدد سونے کی انگوٹھی گم ہو گئی ہے جس صاحب کو ملے وہ دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں"۔

ضرورت ہے

"جماعت احمدیہ واہ کینٹ کو بیت الحمد کے لئے ایک مستعد و صحت مند خادم کی ضرورت ہے۔ معقول مشاہرہ اور رہائش کی سہولت دی جائے گی۔

امیر مقامی/صدر جماعت کی تعارفی چٹھی کے ہمراہ امیر صاحب واہ کینٹ ضلع راولپنڈی سے رابطہ کریں"۔

۲۔ بیت الحمد مری روڈ راولپنڈی میں ایک مخلص محنتی صحت مند خادم البیت کی فوری ضرورت ہے تنخواہ بالمشافہ طے کی جائے گی۔ خدمت کا شوق رکھنے والے دوست جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی سے رجوع کریں اپنے ہمراہ اپنے مقامی امیر صاحب/پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ضرور لائیں۔

شکریہ احباب

میری والدہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر فضل کریم صاحب کریم میڈیکل ہال فیصل آباد وفات پاگئی ہیں۔

بہت سے احباب جماعت نے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ خاکسار ان سب احبابِ جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

راشد کریم

تبدیلی نام

خاکسار کی بڑی بچی کا نام عصمت تھا جس کو تبدیل کر کے اس کا نام عصمت نازیہ خان رکھا گیا ہے۔

نیز چھوٹی بچی کا نام شوکت کبریٰ تھا جسے تبدیل کر کے امۃ القدوس شوکت رکھا گیا ہے۔

اب ان دونوں بچیوں کو نئے نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

عبدالستار خان دارالعلوم شرقی ربوہ

کیا آپ نے اپنے ریڈیو اور ٹیلیویژن کا نیا لائسنس بنوالیا ہے؟

بقیہ: صفحہ ۶ سے آگے

رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ شادیہ خان زوجہ وقار احمد شاہ D/43 درخشاں ڈیفنس سوسائٹی کراچی۔ گواہ شد نمبر ۱۔ محمود احمد مبشر وصیت نمبر ۱۵۶۷۔ گواہ شد نمبر ۲ محمود احمد خان وصیت نمبر ۱۷۱۳۶۔

بقیہ: صفحہ ۵ سے آگے

ہاں ایک مزید بات یہ ہے کہ نائی واشا (NAIVASHA) میں ایک جھیل بھی ہے جسے جھیل "نائی واشا" کہتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ قوت کے عمل کے علاقہ میں جھیل کا بھی کافی حصہ شامل ہے کیونکہ اکثر اوقات وہاں حیرت انگیز حادثات ہوتے رہتے ہیں مثلاً ایکا ایک کشتی کا الٹ جانا یا بلا سبب کسی تیراک کا نیچے کی طرف کھنچے چلے جانا۔ اکثر ایسی صورتوں میں موت واقع ہو جاتی ہے۔ توہم پرستوں میں اپنی طرز کے خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ مگر اصل وجہ غالباً یہی چھپی ہوئی طاقت ہے۔ اور یہ جھیل ہے بھی اسی ایریا کے بالکل قریب جہاں یہ قوت مشاہدہ کی گئی ہے۔

بقیہ: صفحہ ۲ سے آگے

اس بات کی تحقیق کر رہے ہیں کہ نشہ آور مادے ہمارے مزاج اور قوت احساس میں تبدیلی پیدا کرنے کے علاوہ انفیکشن یعنی کسی بیماری کے جراثیم کا مقابلہ کرنے کی جسمانی قوت کو بھی کمزور کر دیتے ہیں۔ وہ اس طرح سے کہ جسم کا مدافعتی نظام نسبتاً کمزور ہو جاتا ہے۔ نشہ آور کیمیائی مادے جسم کے مدافعتی نظام پر براہِ راست تو اثر نہیں ڈالتے بلکہ صرف دماغ کے بعض خلیوں کو متاثر کرتے ہیں اور ایسی صورت پیدا ہونے کے بعد دماغ بذاتِ خود مدافعتی نظام کو ایسے غلط سگنل بھیجنے لگتا ہے جن کی وجہ سے وہ اپنی کارکردگی محدود کر لیتے ہیں اور یوں انفیکشن کا مقابلہ کرنے والے مدافعتی خلیے کمزور یا بے اثر ہو جاتے ہیں۔

امریکی سائنس دانوں نے یہ بھی دیکھنا چاہا کہ نشہ آور مادوں سے دماغ کا کون سا حصہ حقیقتاً متاثر ہوتا ہے اور اس کے لئے تجربہ گاہوں میں چوہوں کے دماغ میں براہِ راست مارفین کے انجکشن لگا کر مشاہدہ کیا گیا۔ دماغ کا وہ حصہ جہاں سے مدافعتی نظام کے خلیوں کی نشوونما کے سگنل جاتے ہیں وہاں مارفین نے غیر معمولی اثر کیا۔ اور مدافعتی خلیوں کی پیداوار کم ہوتی چلی گئی۔ اسی لئے سائنسدانوں کی رائے یہ ہے کہ مارفین، ہیروئن یا نشہ آور ادویہ موڈ اور مزاج تو بدلتی ہی ہیں لیکن جسم کے مدافعتی نظام کو بھی کمزور کر ڈالتی ہیں۔ اور اسی لئے یہ منطقی نتیجہ بھی نکالا گیا ہے کہ منشیات کا استعمال کرنے والے افراد مختلف قسم کی بیماریوں کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ نیز جسمانی یا ذہنی تناؤ میں رہنے والے افراد انفیکشن کا بھرپور مقابلہ نہیں کر سکتے کیونکہ ہر دو صورتوں میں دماغ کے ان خلیوں تک نشہ آور مادہ پہنچتا ہے اور دماغ بذاتِ خود مدافعتی نظام کو محدود کرنے والے غلط پیغامات بھیجنے لگتا ہے۔

اس سے آسانی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ہیروئن اور دوسری نشہ آور اشیاء کا استعمال انسانی صحت کو تباہ کر دیتا ہے۔

(وسیم احمد سروعہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ تحریک جدید

۳۱ ظہور تا ۷ تبوک ۱۳۶۹ ہش / ۳۱ اگست تا ۷ ستمبر ۱۹۹۰ء

"اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو" (حضرت فضل عمر)

۱۔ مذکورہ بالا تاریخوں میں ہفتہ تحریک جدید منانے کا اہتمام فرماویں۔

۲۔ امراء و صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے عنوان پر درس کر احباب جماعت کو ادائیگی چندہ تحریک جدید کی تحریک فرمادیں۔

۳۔ جن احباب کے ذمہ بقایا ہے ان سے وصولی کے لئے بھرپور کوشش فرمادیں۔

۴۔ وعدہ جات کو معیاری بنانے کے لئے کوشش فرمادیں (معیاری وعدہ ایک ماہ کی آمد کا ۱/۵ حصہ ہے)

۵۔ دفتر اوّل و دوم کے بند کھاتہ جات کی بحالی کے لئے کوشش فرماویں۔

۶۔ جو احباب ابھی تک اس تحریک میں شامل نہیں ہو سکے ان کو شامل کرنے کی کوشش فرمادیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

"انسانی کمزوری کا تو کچھ بھی ٹھکانا نہیں ہے۔ وہ ایک قدم بھی خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید کے بغیر نہیں چل سکتا۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۴۴)

ضرورت سیلزمین

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی ربوہ کو ادویات کی سیل اور بکنگ کے لئے سیلز مینز کی ضرورت ہے۔ کم از کم میٹرک پاس افراد اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ صدر صاحب محلہ یا امیر جماعت صاحب کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر بھجوائیں۔

مینیجر

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) (ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ - ۷۷۱

نوٹس داخلہ

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ فون: ۵۹۲

- ادارہ ہذا پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے منظور شدہ ہے۔
- الیکٹریشن اور ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ ٹریڈز میں داخلہ شروع ہے۔
- ہر کورس چھ ماہ کی مدت کا ہے اور داخلہ کے لیے تعلیمی معیار انڈر میٹرک / میٹرک ہے۔

کلاسیں:

- ۱۶ ستمبر سے شروع کی جائیں گی۔
- امتحان پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔
- ادارہ کے سربراہ خود بھی پڑھاتے ہیں جو پاک فضائیہ سے ریٹائرڈ شدہ ہیں اور آسٹریلیا اور امریکہ میں فنی تربیت حاصل کر چکے ہیں اور کوالیفائیڈ ٹیکنیکل انسٹرکٹر ہیں۔ پاک فضائیہ کے علاوہ ایرانی فضائیہ میں بھی فنی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔
- دوران کورس پریکٹیکل پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ اور ضروری تھیوری بھی پڑھائی جاتی ہے۔ بلاتمیز مذہب و ملت مستحق مگر ذہین طلباء کو فیس میں رعایت دی جاتی ہے۔
- امتحان کے بعد بے کار نہ رہیں بلکہ فنی تربیت حاصل کر کے اپنے فارغ وقت میں فنی کام کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کریں۔
- دفتر سے پراسپکٹس مفت حاصل کریں۔

خبریں

ملکی خبریں

○ سابق وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی پرامن سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور اور اپنے اب تک کے طرز عمل سے اس بات کا ثبوت بھی فراہم کر چکی ہے۔ نیز انہوں نے کہا کہ احتساب نگران وزیر اعظم سے شروع ہونا چاہیئے۔

○ ملتان میں مولانا شاہ احمد نورانی نے پیپلز پارٹی کی قیادت کو اتحاد اور اشتراک عمل کیلئے ایک شرط پیش کی کہ نظام مصطفیٰ کا نفاذ عمل میں لانے کیلئے جمیعت علمائے پاکستان کا ایک ہی نکتہ اپنا لیا جائے۔ ایسی صورت میں ہم اپنے لئے کسی سیٹ کا مطالبہ نہیں کریں گے۔ جبکہ محترمہ بینظیر بھٹو نے مولانا شاہ احمد نورانی سے کہا کہ انہوں نے اب تک دوسری جماعتوں کے راہنماؤں کے ساتھ اشتراک عمل اور اتحاد کیا ہے ہم گنہگار سہی مفسد اور محدث نہیں لیکن پھر بھی ہمارے ساتھ اشتراک عمل اور اتحاد کو ہی آزما کر دیکھیں یقیناً ہم آپ کی توقعات کو پورا کریں گے۔

○ ہندوستان ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق حیدرآباد کی ایک عدالت نے مس بینظیر بھٹو کے خلاف قتل کے مقدمہ کی سماعت شروع کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ابتدائی نوعیت کی سماعت ۲۵ اگست کو شروع ہوئی تھی۔

○ وفاقی حکومت نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں (ڈس کوالیفیکشن فار ممبرشپ) رولز ۱۹۹۰ء میں ترمیم کر دی ہے اس ترمیم کی رو سے اب خصوصی عدالتوں میں مقدمات کو ریفر کرنے والی اتھارٹی کسی وکیل یا لاء آفیسر کے توسط سے نمائندگی کر سکے گی اسکے علاوہ مدعا علیہ کو بھی اپنا جواب وکیل کی معرفت پیش کرنے کی سہولت مل گئی ہے۔

ناخواندگی کو دور کرنے کیلئے کوشش کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

غیر ملکی خبریں

○ اقوام متحدہ میں عراقی سفیر نے کہا ہے کہ کویت سے بغداد پہنچنے والے امریکی سفارت کاروں کے لواحقین کو ملک سے چلے جانے کی آزادی ہے تاہم سفارتکاروں کے ساتھ کسی بھی عام افراد جیسا سلوک کیا جائے گا۔ ادھر کویت میں ۲۴ سے زیادہ ملکوں کے سفارت کار سفارت خانے بند کرنے کیلئے عراق کے حکم کی اگرچہ خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ لیکن بعض سفارت خانوں کو پانی اور بجلی کی فراہمی کاٹ دی گئی ہے یا ان عمارتوں کو عراقی فوجیوں نے گھیر لیا ہے

○ صدر صدام حسین نے خلیج کے بحران کو ختم کرنے کیلئے امن کے مذاکرات کی پیشکش کا اعادہ کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس پر حملہ ہوا تو کشتوں کے پشتے لگا دیئے جائیں گے۔

○ بھوٹان نے بھارت کے ساتھ اپنی سرحد بند کر دی ہے۔ بھوٹان نے جمہوریت کے حق میں مظاہرے روکنے کیلئے کرفیو لگا دیا ہے اور بھارت سے ملنے والی اپنی سرحد بند کر کے وہاں چار ہزار فوجی تعینات کر دیئے ہیں۔

○ عراق نے ۹ طیاروں کے ذریعے فضا سے فضا میں مار کرنے والے سکڈ میزائل سوڈان بھیجے ہیں متحدہ عرب امارات کے اخبار "الفجر" کے مطابق سوڈان بھیجے جانے والے ان سکڈ میزائلوں سے نہ صرف مغربی ممالک کے بحری جہازوں کو خطرہ ہے بلکہ اس سے سعودی عرب کے بحیرہ احمر کے ساحلی علاقے اور اس کی تیل کی تنصیبات کو بھی خطرہ ہے۔ ۴۸۰ کلومیٹر تک مار کرنے والے عراقی میزائل مشرقی سوڈان میں بحیرۂ احمر کے قریب اس کے فوجی اڈوں پر نصب کئے گئے ہیں۔